# جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سردارانہ نظام ختم کر کے ملک میں جمہوری نظام نافذ کرینگے۔ الطاف حسین

## متحدہ قومی موومنٹ آئندہ انتخابات میں پورے ملک سے الیکشن میں حصہ لے گی

## ایم کیو ایم کی حکومت آئی تو قومی خزانے سے قرضے معاف کرانے والوں کی جاگیریں ضبط کی جائیں گی

## پاکستان کے عوام آج ماضی کے حکمرانوں کی خارجہ پالیسی کا خمیازہ بھگت رہے ہیں

## لاہور کے الحمراء ہال میں ایم کیو ایم پنجاب کے ورکرز کنونشن سے ٹیلیفون پر خطاب

لاہور۔18 اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہم ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ، سردارانہ نظام ختم کر کے ملک میں ایسا جمہوری نظام نافذ کرینگے جہاں چھوٹے بڑے کی تفریق ختم ہو اور عزت کا معیار دولت نہیں بلکہ میرٹ ہو۔ انہوں نے اعلان کیا کہ متحدہ قومی موومنٹ آئندہ انتخابات میں پورے ملک سے الیکشن میں حصہ لے گی۔ متحدہ قومی موومنٹ کی حکومت آئی تو جنہوں نے ملک کے خزانے سے اربوں کھربوں کے قرضے معاف کرائے ہیں ان سب کی جاگیریں ضبط کی جائیں گی اور انہیں فروخت کر کے اس کا پیسہ سرکاری خزانے میں ڈالا جائے گا اور اس پیسہ سے عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام آج ماضی کے حکمرانوں کی خارجہ پالیسی کا خمیازہ بھگت رہے ہیں، متحدہ قومی موومنٹ کی حکومت آئی تو پڑوسی ممالک سے دوستانہ تعلقات خارجہ پالیسی کا بنیادی نکتہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم نے دوسرے ممالک کو گالیاں دینے کے بجائے اپنی غلطیوں اور کمزوریوں پر نظر نہیں ڈالی اور اپنی سوچوں کو صحیح رخ پر نہیں ڈالا تو باقیماندہ ملک کا بھی خدا حافظ ہوگا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج لاہور کے الحمراء ہال میں ایم کیو ایم پنجاب کے ورکرز کنونشن سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس کنونشن میں پنجاب کے 36 اضلاع سے تعلق رکھنے والے ایم کیو ایم کے ہزاروں کارکنوں اور ذمہ داروں نے شرکت کی جن میں خواتین کی بھی بڑی تعداد شامل تھی۔ کنونشن میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور حق پرست ارکان قومی اسمبلی بھی شریک تھے۔ کنونشن میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے ایم کیو ایم پنجاب کے نئے صوبائی آرگنائزر اور دیگر عہدیداروں کے ناموں کا بھی اعلان کیا گیا۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے پاکستان کی آزادی کے گزشتہ 60 برسوں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا اور ملک اور عوام کی پسماندگی کے اسباب اور حالات کے بارے میں انتہائی مؤثر انداز میں پر جوش خطاب کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر ہم پاکستان کے ساتھ آزاد ہونے والے ممالک کا پاکستان سے سچائی کے ساتھ موازنہ کریں تو ہمیں اندازہ ہو جائے گا کہ ہم نے 60 برسوں میں کچھ حاصل کیا یا یہ 60 برس ایک بے حس قوم کی طرح گزار کر ضائع کر دیئے۔ حد تو یہ ہے کہ ہم اپنے ملک کو محفوظ نہ رکھ سکے اور ملک کا آدھا حصہ گنوا بیٹھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک آج جس انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اس کی ذمہ داری صرف چند افراد پر عائد نہیں ہوتی بلکہ ہر پاکستانی پر عائد ہوتی ہے کیونکہ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے شہری کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ ملک کے شہری کی حیثیت سے ملک کی بقاء وسلامتی اور ترقی وخوشحالی کیلئے اپنی جگہ رہتے ہوئے اپنا حق اور عمل وکردار ادا کرے۔ جناب الطاف حسین نے حاظرین سے سوال کیا کہ کیا پاکستان ایک آزاد ملک ہے؟ یہ کیسا آزاد ملک ہے کہ جہاں کروڑوں عوام کو اپنی مرضی سے ووٹ دینے کی آزادی نہیں ہے؟ انہوں نے کہا کہ بھارت پاکستان سے ایک دن بعد آزاد ہوا اور اس اعتبار سے زندگی کے ہر میدان میں پاکستان کو بھارت سے آگے ہونا چاہیے تھا لیکن حقیقت یہ ہے کہ کمپیوٹر ٹیکنالوجی، الیکٹرونکس، صنعت، تجارت اور ہر شعبہ میں بھارت پاکستان سے آگے ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج تک قوم کو بہکایا جا تا رہا ہے اور اسے خواب غفلت میں رکھا جاتا رہا، قوم کو دھوکہ دیا جاتا رہا جبکہ تاریخی حقائق یہ ہیں کہ پاکستان نے بھارت سے تین جنگیں لڑیں اور ان میں سے ایک بھی نہیں جیتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے اس حقیقت پسندانہ موازنہ پر کوئی یہ الزام لگائے کہ میں نے بھارت کے قصیدے پڑھے تو اس کا علاج کسی بھی ذی ہوش انسان کے پاس نہیں ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بھارت کی ترقی کا راز یہ ہے کہ وہاں آزادی کے فوری بعد جاگیردارانہ، وڈیرانہ نظام ختم کر دیا گیا جبکہ ہم 60 برس گزر جانے کے باوجود جاگیردارانہ نظام ختم نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے بڑے جاگیردار، سردار، وڈیرے اور سرمایہ دار سرکاری خزانوں سے اربوں روپے قرضے لیکر معاف کراتے رہے جیسے سرکار ان کی جاگیر اور سرکاری خزانہ ان کی ملکیت ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ یہ ملک 15 کروڑ پاکستانیوں کا ہے یا 2 فیصد جاگیرداروں، وڈیروں اور سرداروں کا ہے۔ یہ اصل بات نہ ٹی وی چینلز پر مذاکروں اور مباحثوں میں آتی ہے اور نہ سیمینارز میں بلکہ ہر مذاکرے اور مباحثے میں بات اور سوچ صرف یہیں تک محدود رہتی ہے کہ وزیر اعظم بینظیر بنیں گی یا نواز شریف؟ صدر وردی اتاریں گے یا نہیں؟ انہوں نے مزید کہا کہ جلاوطن رہنماؤں کے بارے میں بھی بات ہوتی ہے تو صرف یہی کہا جاتا ہے کہ بینظیر بھٹو اور نواز شریف کو وطن واپسی کی

اجازت ہونی چاہیے لیکن کہیں یہ نہیں کہا جاتا کہ الطاف حسین کو بھی وطن واپسی کی اجازت ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ الطاف حسین تو اپنی مرضی سے ملک سے باہر گئے تھے، ان کی پارٹی حکومت میں ہے، انہیں وطن واپسی سے کسی نے نہیں روکا۔انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو اور نواز شریف کا ملک سے فرار اور میرا ملک سے باہر جانا قطعی مختلف ہے کیونکہ جب میں ملک سے باہر گیا اس وقت مجھ پر ایک بھی مقدمہ نہیں تھا بلکہ جب مجھ پر بموں سے حملے ہونے لگے تو مرکزی کمیٹی نے مجھ سے کہا کہ آپ ملک سے باہر جا کر قیادت کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ نہ تو میں کبھی اقتدار میں آیا اور نہ میرا کوئی رشتہ دار ایوانوں کا رکن بنا جبکہ ملک کی کوئی ایک بھی پارٹی ایسی نہیں جس کا لیڈر خود اقتدار میں نہ آیا ہو اور اپنے خاندان والوں کو نہ لایا ہو۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 60 برسوں سے موروثی اور خاندانی سیاست جاری ہے اور چند خاندان اور ان کی اولادیں ہی سیاست اور اقتدار میں ہیں، یہ نظام موروثی ہے جمہوری اور عوامی نہیں، جمہوری اور عوامی نظام تو متحدہ قومی موومنٹ میں ہے کہ جس کا قائد نہ خود الیکشن لڑتا ہے اور نہ اسکے خاندان کا کوئی فرد بلکہ پارٹی کے غریب کارکنوں کو میرٹ کی بنیاد پر ٹکٹ دیا جاتا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں فرسودہ جاگیردارانہ نظام رائج ہے تو اس کے ذمہ دار بھی ہم ہیں کیونکہ ہم جاگیرداروں، وڈیروں، سرداروں اور سرمایہ داروں کو ہی لیڈر بناتے رہے ہیں جو پیدا ہوتے ہی سونے کے چمچے میں کھانا کھاتے ہیں، جنہوں نے غربت نہیں دیکھی اور جنہوں نے غریبوں اور عام آدمی کے مسائل ومشکلات نہیں دیکھیں۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا ہم یہ غلطیاں پھر دوہرائیں گے؟ جناب الطاف حسین نے اعلان کیا کہ متحدہ قومی موونٹ آئندہ انتخابات میں پورے ملک سے الیکشن میں حصہ لے گی۔ہمیں اس کی پرواہ نہیں کہ ہمیں کتنے ووٹ ملتے ہیں، ہم اپنے مقصد کا سفر ملک کے ہر صوبہ کی ہر شاہراہ پر کرنا چاہتے ہیں۔ہمارا مقصد عوام کو روزگار، پانی، بجلی اور دیگر بنیادی سہولتیں فراہم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں متحدہ قومی موومنٹ کی حکومت آئی تو وہ لوگ جنہوں نے ملک کے خزانے سے اربوں کھربوں کے قرضے معاف کرائے ہیں ان سب کی جاگیریں ضبط کی جائیں گی اور انہیں فروخت کرکے اس کا پیسہ سرکاری خزانے میں ڈالا جائے گا اور اس پیسہ سے عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں ایک روایت عام ہے کہ ملک کے سیاسی ومذہبی رہنما 15 کروڑ عوام کو آج تک اسی بات میں الجھائے ہوئے ہیں کہ روس، امریکہ، انڈیا، فلاں فلاں ملک برے ہیں، یہ ممالک پاکستان کو اپنی پالیسیاں ڈکٹیٹ کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ڈکٹیشن دینے والے بھی انسان ہیں اور ڈکٹیشن لینے والے بھی انسان ہیں، سوال یہ ہے کہ آپ نے اپنے عمل سے ملک کو اتنا مضبوط کیوں نہ بنایا کہ آپ ڈکٹیشن لینے والے کے بجائے ڈکٹیشن دینے والے بن جاتے؟ انہوں نے کہا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ ''اللہ تعالیٰ اس قوم میں تبدیلی نہیں لاتا جب تک وہ خود اپنے اندر تبدیلی نہ لائیں''۔ہماری حالت اسلئے نہیں بدلی کہ ہم نے اپنی حالت بدلنے کی کبھی کوشش ہی نہیں کی، ہم آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک سے اس وقت تک قرضے اور امداد مانگتے رہیں گے جب تک ہم یہ فیصلہ نہ کرلیں کہ ہم محنت ومشقت کرینگے اور ملک کو اس جگہ لا کھڑا کریں گے جہاں اسے کسی سے امداد اور خیرات مانگنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم بحیثیت قوم اپنی کمزوریوں پر توجہ دینے کے بجائے اپنی مشکلات کا الزام دوسروں پر لگاتے رہے ہیں، ہم نے کبھی یہ نہیں سوچا کہ جو چیزیں دوسرے ملک بناتے ہیں وہ ہم کیوں نہیں بنا سکتے؟ ہم بیرونی ملکوں کی چیزوں پر انحصار کیوں کرتے ہیں؟ ہم اپنے ملک میں چھوٹی چھوٹی صنعتیں کیوں نہیں لگاتے جہاں غریب عوام کو روزگار ملے اور ملک میں پیداوار بڑھے اور ایکسپورٹ بھی ہو؟ ہم دیگر ملکوں کی بنی ہوئی دوائیاں اور دیگر چیزیں استعمال کرتے ہیں اور ان کے محتاج بنے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بہت سے پاکستانی سائنس داں اور ماہرین امریکہ، برطانیہ اور دیگر ملکوں میں بڑے بڑے عہدوں پر پہنچ چکے ہیں اس کا مطلب ہے کہ عقل اور ذہانت میں پاکستانی کسی دوسری قوم سے کم نہیں ہیں، ہمارے پاس بھی دماغ کی کمی نہیں ہے، ہم بہت کچھ کرسکتے ہیں لیکن ہمارا سسٹم اتنا خراب ہے کہ جو کچھ کرنا چاہتا ہے اسے کرنے نہیں دیا جاتا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم آج تک اندھیروں میں اسلئے بھٹک رہے ہیں کہ ہماری سوچوں کا رخ غلط سمت میں ڈال دیا گیا ہے، ہمیں اپنی سوچوں کا رخ صحیح سمت میں ڈالنا ہوگا، ہمیں دوسروں کو گالیاں اور الزام دینے کے بجائے اپنی کمزوریوں اور جہالت کا اعتراف کرنا ہوگا اور خود کو علم وہنر سے آراستہ کرکے ملک کو مضبوط بنانا ہوگا۔ہمیں ایسے لوگوں کا محاسبہ کرنا چاہیے جو روشنیاں اور علم پھیلانے والوں کی راہ میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔انہوں نے کنونشن میں شریک کارکنوں سے کہا کہ آپ آج عہد کریں کہ علم وہنر حاصل کرکے اور محنت ومشقت کرکے خود بھی آگے بڑھیں گے اور ملک کو بھی آگے بڑھائیں گے، ایمانداری اور دیانتداری کو اپنائیں گے اور ملک کے تمام صوبوں کے تمام لوگوں کو کھلے دل سے تسلیم کریں گے خواہ ان کی زبان، ان کی نسل، ان کا مذہب اور ان کا مسلک کچھ بھی ہو۔آج آپ سب کو عہد کرنا ہوگا کہ ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے ہم سب جدوجہد کرکے ملک میں ایسا جمہوری نظام نافذ کریں گے جہاں چھوٹے بڑے کی تفریق ختم ہوجائے اور عزت کا معیار میرٹ ہو دولت نہ ہو۔جناب الطاف حسین نے سوال کیا کہ جب امریکہ اور روس کی سرد جنگ چل رہی تھی تو دو بڑی طاقتوں کی جنگ میں پاکستان اور پاکستان کے عوام کو کیوں جھونکا گیا؟ بہت سے دفاعی مبصر کہتے ہیں کہ اگر ایسا نہ کرتے تو روس پاکستان تک پہنچ جاتا۔انہوں نے کہا کہ روس کیسے پہنچتا، کیا ہماری فوج اور عوام نہیں تھے؟ اگر ہم غیرت کا مظاہرہ کرتے تو نہ روس پہنچ سکتا تھا اور نہ امریکہ۔انہوں نے کہا کہ وہی ملا اور مذہبی

جماعتوں کے رہنما جوکل تک کہتے تھے کہ روس والے کافر ہیں اورامریکہ اہل کتاب ہے وہ آج اسی امریکہ کو گالیاں دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ماضی کی خارجہ پالیسی کا خمیازہ ہم آج تک بھگت رہے ہیں، بھارت،ایران،افغانستان سے ہماری دوستی نہیں،چین ہمارا واحد دوست ملک تھا،ہماری پالیسیوں کی وجہ سے آج وہ بھی ہم پر شک کرنے لگا ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی حکومت آئی تو دیگر انقلابی اقدامات کے ساتھ ساتھ تمام پڑوسی ممالک سے دوستانہ، برادرانہ اور باعزت تعلقات قائم کئے جائیں گے۔

## حق پرست نمائندے خودکوعوام کا خادم سمجھتے ہوئے سادگی وانکساری کا عمل اختیار کریں،الطاف حسین

## حق پرست نمائندے پرتعیش زندگی کے بجائے اس بات کی دوڑ کریں کہ کون عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کررہا ہے

## انسان جودعوے کرتا ہے اگراس کی عکاسی اس کے عمل میں نہ ہوتی ہوتو پھرایسے عمل کوہم منافقت کے سوا کوئی اور نام نہیں دے سکتے

## بدقسمتی سے ہمارے ملک میں منتخب ہونے کے بعدوزراءاورارکان اسمبلی خودکوعوام کا حاکم سمجھنے لگتے ہیں

## حق پرست وزراءاوردیگرمنتخب نمائندوں کاعوام اورکارکنوں سے اندازگفتگوبھی حاکمانہ اوروڈیرانہ نہیں بلکہ منکسرانہ ہونا چاہئے

## لندن میں ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کےارکان کےاجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔18،اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جوانسان جس رنگ میں زندگی بسر کرتا ہے وہ رنگ اس پر چڑھ جاتا ہے اوراس کی ذہنیت اورطرزعمل اسی رنگ کے مطابق ہوجاتا ہے لہٰذا حق پرست وزراء،سینیٹرز،ارکان اسمبلی اور بلدیاتی نمائندوں کو پرتعیش زندگی سے پرہیز کرتے ہوئے سادگی اختیار کرنی چاہئے تاکہ ان کا طرزعمل بھی ان کے اس دعوے کے مطابق ہو کہ وہ غریب ومتوسط طبقہ کے نمائندے ہیں۔وہ گزشتہ روز ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں سیکریٹریٹ کے ارکان کے اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ انسان جودعوے کرتا ہے اگراس کی عکاسی اس کے عمل میں نہ ہوتی ہوتو پھرایسے عمل کوہم منافقت کے سوا کوئی اور نام نہیں دے سکتے۔انہوں نے کہا کہ مثال کے طور پر ایک غریب، پسماندہ اورترقی پذیر ملک میں کوئی یہ دعویٰ کرے کہ ہم غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے ترجمان ہیں اور 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کی فلاح وبہبود کیلئے جدوجہد کررہے ہیں تو ایسے دعوے کرنے والوں کے رہن سہن اورطرز زندگی میں بھی سادگی نظر آنی چاہئے کیونکہ ایک غریب وپسماندہ ملک اس کا متحمل نہیں ہوسکتا کہ اس کے حکمراں،وزراءیا اہم عہدوں پر فائز افراد پرتعیش زندگی گزاریں۔ایسے لوگ اگرعوام کی فلاح وبہبوداورغریب ومتوسط طبقہ کے نمائندے ہونے کا دعویٰ کریں توان کا پرتعیش طرزعمل ان کے اس دعوے کی نفی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ تمام حق پرست وزراء،ارکان اسمبلی،سینیٹرزاور بلدیاتی نمائندوں کو چاہئے کہ وہ پرتعیش زندگی سے پرہیز کریں اور بڑی بڑی پرتعیش گاڑیاں استعمال کرنے کے بجائے درمیانہ درجہ کی گاڑیاں استعمال کریں۔ان کا یہ عمل ان کے اس دعوے کی عکاسی کرے گا کہ وہ غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے نمائندے ہیں۔اس طرح ان کا یہ طرزعمل بھی سامنے آئے گا کہ وہ حکومت یعنی عوام کا پیسہ ضائع نہیں کررہے ہیں بلکہ اس کا خرچہ کم کررہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حق پرست وزراءاوردیگرمنتخب نمائندوں کاعوام اورکارکنوں سے اندازگفتگوبھی حاکمانہ اوروڈیرانہ نہیں بلکہ منکسرانہ ہونا چاہئے کیونکہ وہ عوام کے نمائندے ہیں اورعوام کی خدمت کیلئے منتخب ہوئے ہیں۔بدقسمتی سے ہمارے ملک میں منتخب ہونے کے بعدوزراءاورارکان اسمبلی خودکوعوام کا حاکم سمجھنے لگتے ہیں۔حق پرست وزراءاورمنتخب اراکین اس طرح کے طرزعمل سے خودکومحفوظ رکھیں اورانکساری وسادگی کا انداز اختیار کریں۔اور پرتعیش زندگی کی دوڑ میں پڑنے کے بجائے اس بات کی دوڑ رکھیں کہ کون عوام کی زیادہ سے زیادہ خدمت کررہا ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ کوئی بھی انسان عقل کل نہیں ہوتا بلکہ ہم سب طالبعلم ہیں اورسب سیکھنے کےعمل سے گزررہے ہیں اس لئے یہ کہنا کہ جو میں کہہ رہا ہوں بس وہی صحیح ہے، جاگیردارانہ اورحاکمانہ طرزعمل کی عکاسی کرتا ہے۔تمام حق پرست منتخب نمائندوں اورتحریکی ذمہ داروں کواس طرزعمل اورسوچ سے بچنا چاہئے۔اوراپنی رائے اورخیال پیش کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کی رائے اور خیال کوغوراورکھلے دل سے سننا چاہئے اوراپنی رائے پرضد کرنے کے بجائے جوبہتر رائے اورخیال ہواس کو مان لینا چاہئے۔

## ایم کیو ایم پنجاب کی 9رکنی صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کا اعلان کردیا گیا

## امان اللہ صوبائی آرگنائزر جبکہ ڈاکٹر لالہ رخ مصطفیٰ شعبہ خواتین کا آرگنائزر مقرر

## ایم کیو ایم میں عزت اور مقام معیار صرف اور صرف کام ہے، الطاف حسین

لاہور۔۔۔18، اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ صوبہ پنجاب کی تنظیم نو کے سلسلے میں 9رکنی صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کا اعلان کردیا گیا ہے۔اعلان کے تحت امان اللہ کو ایم کیو ایم پنجاب کا صوبائی آرگنائزر اور غیاث الدین جانباز بابا کو سینئر صوبائی ڈپٹی آرگنائزر جبکہ ڈاکٹر لالہ رخ مصطفیٰ کو ایم کیو ایم پنجاب شعبہ خواتین کا آرگنائزر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ اعلان ہفتہ کے روز لاہور کے الحمراء ہال میں منعقدہ ایم کیو ایم پنجاب کے ورکرز کنونشن کے موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کیا۔اعلان کے مطابق امان اللہ کو ایم کیو ایم پنجاب کا صوبائی آرگنائزر، غیاث الدین جانباز بابا سنئیر صوبائی ڈپٹی آرگنائزر، یاسین آزاد، زاہد ملک اور جاوید شاہ کو صوبائی ڈپٹی آرگنائزرز، سردار ہمایوں کو فنانس سیکریٹری، عنصر بٹر کو سیکریٹری نشرواشاعت اور آفس سیکریٹری، علی حسین اور طفیل ٹھاکر کو اراکین صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی مقرر کیا گیا ہے۔جبکہ ڈاکٹر لالہ رخ مصطفیٰ کو ایم کیو ایم پنجاب شعبہ خواتین کا آرگنائزر مقرر کیا گیا ہے۔قبل ازیں کنونش کے شرکاء سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم میں تنظیم نو کا سلسلہ جاری رہے گا کیونکہ تحریک کا کوئی عہدہ کسی کی ملکیت نہیں ہوتا۔انہوں نے کہا کہ تحریکی ساتھیوں کے کاموں کو دیکھتے ہوئے انہیں تنظیمی ذمہ داری دی جاتی ہے کیونکہ ایم کیو ایم میں عزت اور مقام معیار صرف اور صرف کام ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم جمہوریت کا اسکول، دیانتداری اور ایک دوسرے کے احترام کی درسگاہ ہے لہٰذا تمام تحریکی ذمہ داروں اور کارکنوں کا فرض ہے کہ وہ پنجاب کے غریب عوام میں ایم کیو ایم کا پیغام پھیلائیں اور حالات کے جبر سے مایوس ہوئے بغیر غریب عوام کو ان کے حقوق دلانے کی جدوجہد جاری رکھیں۔

## ایم کیو ایم پنجاب کے کارکنان کو الطاف حسین کا خراج تحسین

لاہور۔۔۔18، اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین صوبہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایم کیو ایم کے ذمہ داران اور کارکنان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔لاہور کے الحمراء ہال میں ایم کیو ایم پنجاب کے ورکرز کنونشن سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پنجاب کی ہر گلی اور محلّہ میں ایم کیو ایم اور الطاف حسین کے خلاف زہریلا، جھوٹا اور منفی پروپیگنڈہ کیا گیا کہ ایم کیو ایم ملک دشمن اور دہشت گرد جماعت ہے۔پنجاب میں کام کرنے والے ایم کیو ایم کے کارکنان کو اپنے ہی بھائیوں، دوستوں، رشتہ داروں اور دیگر عزیز واقارب کی جانب سے طعنے دیئے گئے کہ وہ بھی قاتلوں، دہشت گردوں اور ملک دشمنوں کے ساتھ جا ملے۔انہیں ڈرایا، دھمکایا گیا اور کارکنان کو مایوس کرنے کے تمام حربے استعمال کئے گئے۔انہوں نے کہا کہ میرا پیغام سچا تھا اور صوبہ پنجاب سے ایم کیو ایم میں شامل ہونے تحریکی ساتھیوں کی سوچ بھی سچی تھی لہٰذا وہ تمام تر منفی پروپیگنڈوں اور اپنے پرائے کے طعنوں کے باوجود حق پرستی کی جدوجہد میں ڈٹے رہے اور آج تک ڈٹے ہوئے ہیں جس پر صوبہ پنجاب کا ایک ایک ساتھی زبردست خراج تحسین کا مستحق ہے۔

## وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی اور الحمراء ہال کی انتظامیہ سے الطاف حسین کا اظہار تشکر

لاہور۔۔۔18، اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب کے وزیراعلیٰ چوہدری پرویز الٰہی اور لاہور کے الحمراء ہال کی انتظامیہ سے تعاون کرنے پر دلی تشکر کا اظہار کیا ہے۔الحمراہال میں پنجاب کے ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے ایم کیو ایم پنجاب کے ورکرز کنونشن کے انعقاد میں بھرپور تعاون کیا جس پر میں ان کا انتہائی مشکور ہیں۔ جناب الطاف حسین نے ورکرز کنونشن کے انعقاد کے سلسلہ میں ایم کیو ایم کے ذمہ داران سے بھرپور تعاون کرنے پر الحمراء ہال کی انتظامیہ سے بھی دلی تشکر کا اظہار کیا۔

## علامہ اقبال کی عالمگیر شاعر اور مفکر تھے، ایم کیو ایم ان کو پنجاب تک محدود کرنے کے عمل کے خلاف ہے، الطاف حسین

## الطاف حسین نے علامہ اقبال کے اشعار ترنم سے سنائے، شرکاء نے کورس کی شکل میں ساتھ دیا

لاہور۔۔۔18، اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ علامہ اقبال عالمگیریت کے شاعر اور مفکر تھے اور ایم کیو ایم علامہ اقبال کی عالمگیریت کو پنجاب تک محدود کرنے کے عمل کے خلاف ہے۔ لاہور کے الحمراء ہال میں ایم کیو ایم پنجاب کے ورکرز کنونشن سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متعصّبانہ ذہن رکھنے والے بعض کالم نگار میری کسی بھی بات کو پکڑ کر میرے خلاف مضامین لکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ان متعصب قلمکاروں نے علامہ اقبال جیسے ایک بین الاقوامی شاعر اور فلاسفر کو پنجاب اور پنجابیوں کا شاعر بنانے کی کوشش کی تو میں نے اس کی مخالفت کی اور آج بھی کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال بین الاقوامی سطح کے چوٹی کے شاعر اور فلاسفر تھے۔ وہ پنجاب کے نہیں بلکہ عالمگیریت کے شاعر اور فلاسفر ہیں اور انہوں نے ہمیشہ انسانوں کی فلاح کی بات کی ہے لہٰذا علامہ اقبال کی سوچ وفکر کو پنجاب تک محدود نہ رکھا جائے۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین نے علامہ اقبال کے اشعار ترنم سے سنائے اور کنونشن کے شرکاء نے کورس کی شکل میں انکا ساتھ دیا۔ جناب الطاف حسین نے علامہ اقبال کی فلاسفی کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال نے بال جبرائیل میں اپنی نظم میں پیغام دیا ہے کہ

اٹھو میری دنیا کے غریبوں کو جگا دو

کاخِ امراء کے درو دیوار ہلا دو

سلطانیءِ جمہور کا آتا ہے زمانہ

جو نقش کہن تم کو نظر آئے مٹا دو

انہوں نے مزید کہا کہ اسی نظم میں آگے چل کر علامہ اقبال نے جاگیرداروں اور وڈیروں کے بارے میں لکھا ہے کہ

جس کھیت سے دہقاں کو میسر نہ ہو روزی

اس کھیت کے ہر خوشہ گندم کو جلا دو

## صوبہ پنجاب کے بعض قلمکاروں کو الطاف حسین کا سلام تحسین

لاہور۔۔۔18، اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے بعض کالم نگاروں کو دل کی گہرائی سے سلام تحسین پیش کیا ہے۔ الحمراء ہال لاہور میں ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبہ پنجاب میں کچھ ایسے دیوانے اور مستانے بھی ہیں جو نتائج کی پرواہ کئے بغیر سچائی بیان کررہے ہیں اور اخبارات میں سچ لکھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سچائی بیان کرنے والے ایسے کالم نگاروں کے کالم نقارخانے میں طوطی کی آواز کی مانند ہیں اور سچائی بیان کرنے پر پنجاب کے ایسے قلمکاروں پر طعنہ زنی کی جارہی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں صوبہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے ایسے تمام قلمکاروں کو دل کی گہرائی سے سلام تحسین پیش کرتا ہوں جو نتائج کی پرواہ کئے بغیر سچائی بیان کررہے ہیں اور سچائی پر مبنی کالم لکھ رہے ہیں۔

## ایم کیو ایم پنجاب کے ورکرز کنونشن میں آئینی ماہرین اور سیاسی شخصیات کی خصوصی شرکت

لاہور۔۔۔18، اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ صوبہ پنجاب کے ورکرز کنونشن میں آئینی ماہرین اور سیاسی شخصیات نے بھی خصوصی شرکت کی۔ ہفتہ کے روز الحمراء ہال لاہور میں منعقدہ ورکرز کنونشن میں ملک کے ممتاز آئینی ماہر ڈاکٹر عبدالباسط اور سابق رکن قومی اسمبلی حاجی قدر گل نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ جناب الطاف حسین نے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالباسط اور حاجی قدر گل کو کنونشن میں خوش آمدید کہا۔

## کسی بھی نیک عمل میں ماؤں، بہنوں کی شرکت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا باعث ہوتی ہے، الطاف حسین

لاہور۔۔۔18، اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ کسی بھی نیک عمل میں ماؤں، بہنوں کی شرکت اللہ تعالیٰ کی رحمت کا باعث ہوتی ہے۔ الحمراء ہال میں ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج کے اس کنونشن میں پنجاب سے تعلق رکھنے والی خواتین کارکنان بھی بہت بڑی تعداد میں شریک ہیں اور جس کنونشن میں ماؤں، بہنوں کی بڑی تعداد میں شریک ہوں وہاں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور برکت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

## آج کراچی سمیت سندھ کے 18 شہروں میں ایم کیوایم کا جنرل ورکرز اجلاس منعقد ہوگا
## الطاف حسین نے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔18، اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام کل بروز اتوار کو شام سات بجے کراچی سمیت سندھ کے 18 زونوں میں جنرل ورکرز اجلاس منعقد کئے جائیں گے جن سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔ یہ اجلاس خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت رمضان المبارک میں زکوٰۃ فطرہ جمع کرنے کے سلسلے میں منعقد کئے جارہے ہیں۔ اس سلسلہ کا مرکزی اجتماع کراچی میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کے مرکزی دفتر واقع فیڈرل بی ایریا میں منعقد کیا جائے گا جبکہ سندھ کے دیگر 18 شہروں میں یہ اجتماعات ایم کیوایم کے زونل دفاتر پر منعقد کئے جائیں گے۔ اجتماعات سے جناب الطاف حسین بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔

## جناح اسپتال اور سندھ میڈیکل کالج سے جمعیت کے دہشت گردوں کی غنڈہ گردی ختم کرائی جائے، رابطہ کمیٹی
## جمعیت کے دہشت گردوں کی غنڈہ گردی کے باعث علاج ومعالجہ کی سہولت سے محروم کئی مریضوں کا انتقال ہوگیا
## جماعت اسلامی اور اسکی بغل بچہ تنظیم کی پوری تاریخ اسی طرح کی غنڈہ گردیوں اور دہشت گردیوں سے بھری پڑی ہے

کراچی۔۔۔18/اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے جماعت اسلامی کی بغل بچہ طلباء تنظیم اسلامی جمعیت طلبہ کے غنڈہ عناصر کی جانب سے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر (جناح اسپتال) اور سندھ میڈیکل کالج میں گزشتہ تین روز سے اسلحہ کے زور پر جاری غنڈہ گردی، طبی عملہ اور مریضوں کو تشدد کا نشانہ بنانے اور انہیں ہراساں کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ اسلامی جمعیت طلبہ کے غنڈوں نے پہلے سندھ میڈیکل کالج میں ایک طلباء تنظیم سے جھگڑا کیا اور پھر اس کو جواز بنا کر گزشتہ تین روز سے غنڈہ گردی اور دہشت گردی کا بازار گرم کرتے ہوئے جناح اسپتال اور سندھ میڈیکل کالج کے طلباء، طبی عملے اور مریضوں کو عملی طور پر یرغمال بنا رکھا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جمعیت کے غنڈوں نے جہاں سندھ میڈیکل کالج میں تدریسی عمل کو اسلحے کے زور پر معطل کررکھا ہے وہاں جناح اسپتال بالخصوص ایمرجنسی وارڈ میں ڈاکٹروں کو دھونس دھمکی اور غنڈہ گردی کے ذریعے ان کے فرائض کی انجام دہی سے بھی روکا جارہا ہے اور جو ڈاکٹر اور نیم طبی عملہ علاج ومعالجہ کیلئے جناح اسپتال پہنچنے والے مریضوں کو طبی امداد فراہم کرنا چاہتے ہیں انہیں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے، جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ کئی روز سے اندرون سندھ اور کراچی سے جناح اسپتال پہنچنے والے ہزاروں مریض اسلامی جمعیت طلبہ کے مسلح دہشت گردوں کی غنڈہ گردی کے باعث علاج ومعالجہ کی سہولت سے محروم ہیں اور ان میں وہ مریض بھی شامل ہیں جو علاج ومعالجہ کے سلسلے میں فوری توجہ کے مستحق ہیں جس کی وجہ سے کئی مریضوں کا انتقال ہوگیا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جماعت اسلامی اور اسکی بغل بچہ تنظیم کی پوری تاریخ اسی طرح کی غنڈہ گردیوں اور دہشت گردیوں سے بھری پڑی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وزیر اعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جناح اسپتال اور سندھ میڈیکل کالج میں جماعت اسلامی کے مسلح دہشت گردوں کی غنڈہ گردی کا فوری نوٹس لیں، جناح اسپتال کا ایمرجنسی وارڈ سے جمعیت کے دہشت گردوں کا قبضہ ختم کرایا جائے اور مریضوں کی زندگیوں کو داؤ پر لگانے والے انسانیت کے دشمن عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے۔

## جمہوری وطن پارٹی پنجاب کے سیکریٹری ڈاکٹر طالب بھٹی کی متحدہ میں شمولیت

لاہور۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)18/اگست 2007ء

جمہوری وطن پارٹی پنجاب کے سیکریٹری ڈاکٹر طالب بھٹی نے قائدتحریک جناب الطاف حسین کی قیادت پراعتماد کا اظہار کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا۔ یہ اعلان ڈاکٹر طالب بھٹی نے لاہور کے الحمراہال میں منعقدہ ایم کیوایم پنجاب کے ورکرز کنونشن میں کیا،کنونشن کے شرکاء نے ڈاکٹر طالب بھٹی کی متحدہ میں شمولیت کا زبردست خیرمقدم کیااورکافی دیرتک تالیاں بجا کرانہیں مبارکباد پیش کی۔

## ایم کیوایم ورکرز کنونشن میں پنجاب بھر کے اضلاع سے کارکنان کی ہزاروں کی تعداد میں شرکت

لاہور۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)18/اگست 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ پنجاب کے تحت ہفتہ کولاہور کے الحمراہال میں ہونے والے ورکرز کنونشن میں پنجاب بھر کے اضلاع سے کارکنان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی جن میں خواتین بھی بڑی تعداد میں شامل تھی۔ ورکرز کنونشن میں کارکنان نے بسوں کے ذریعے اضلاع سے لاہور پہنچےاورجلوس کی شکل میں الحمراہال میں داخل ہوتے رہےاس موقع پرکارکنان کا جوش وخروش قابل دیدتھااوروہ فلک شگاف انداز میں پرجوش نعرے لگارہے تھے جبکہ انہوں نے اپنے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم بھی اٹھارکھے تھے۔ ورکرز کنونشن میں شیخوپورہ،گجرانوالہ،حافظ آباد،گجرات،نارووال،سیالکوٹ،قصور،اوکاڑہ،پاکپتن،بہاولنگر،ساہیوال،بہاولپور،وہاڑی،لودھراں،رحیم یارخان،ملتان،ڈیرہ غازی خان،راجن پور،مظفرگڑھ،فیصل آباد،جھنگ،ننکانہ،منڈی بہاؤالدین،سرگودھا،جہلم،اٹک،خوشاب،راولپنڈی،اسلام آباداورلاہور سے بھی کارکنان شریک ہوئے۔

## ایم کیوایم پنجاب کے ورکرز کنونش کی جھلکیاں

لاہور۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)18/اگست 2007ء

☆ متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام مال روڈپرواقع الحمراہال میں اتوار کے روز ورکرز کنونشن ہواجس میں پنجاب بھر کے اضلاع کے کارکنان نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔

☆ ورکرز کنونشن سے قائدتحریک الطاف حسین نے لندن سے خصوصی خطاب کیا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے ملک کی نازک صورتحال،جاگیردارانہ نظام،علامہ اقبال کی عالمگیر شخصیت کومحدود کرنے اور پڑوسی ممالک سے دوستانہ تعلقات پربات کی۔

☆ الحمراہال کے باہرایم کیوایم پنجاب کی جانب سے بڑی تعداد میں بینرز لگائے گئے تھے،بینرز پر''سب نوں کہہ دوصاف صاف،ساڈا قائدالطاف''ایم کیوایم زندہ باد پاکستان پائندہ باداوردیگرنعرےتحریر تھے۔

☆ کنونشن میں کارکنان کی آمد کا سلسلہ دوپہر 12 سے شروع ہوگیا تھا،کارکنان روایتی ڈھول تاشےاور باجوں کے ہمراہ شریک ہوئے جن کی دھنوں پروہ والہانہ رقص کرکے اپنی خوشی کا اظہار کرتے رہے۔

☆ لاہور پولیس اورانتظامیہ کی جانب سے الحمراہال کے اطراف سخت سیکوریٹی کے انتظامات کئے گئے تھےاورداخلی راستوں پراسکیننگ مشین لگائی گئیں تھیں جس سے گزرکرایم کیوایم کے رہنماءاورکارکنان پنڈال میں داخل ہوتے رہے۔

☆ اسٹیج کے عقب میں دیدہ زیب اسکرین لگائی گئی تھی جس پرورکرز کنونشن پنجاب 18 اگست 2007ءلاہوراورخصوصی خطاب قائدتحریک جناب الطاف حسین جلی حروف میں تحریرتھا،اسکرین کے اوپرجانب پاکستان اوردائیں بائیں جانب ایم کیوایم کے پرچم لگائے گئے۔

☆ اسٹیج پرایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹرفاروق ستار،ارکان قومی اسمبلی عبدالوسیم،اقبال محمدعلی،حیدرعباس رضوی موجود تھے جبکہ کنونشن کی نظامت کے فرائض حق پرست رکن قومی اسمبلی حیدرعباس رضوی،نےادا کئے۔

☆ کنونشن میں ڈاکٹر فاروق ستار نے ایم کیو ایم پنجاب کی 9 رکنی صوبائی آرگنائزنگ کمیٹی کا اعلان بھی کیا۔

☆ ورکرز کنونشن کی کاروائی کا باقاعدہ آغاز 2 بجکر 45 منٹ پر ہوا اس دوران ہال میں کارکنان کی بڑی تعداد مش شرکت کے باعث تمام کرسیاں بھر چکی تھیں جس کے سبب کارکنان کی ایک بڑی تعداد نے ہال کے باہر کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا خطاب سنا۔

☆ کنونشن میں پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے نمائندگان نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆ ٹھیک 3 بجے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلیفون لائن پر آمد کا اعلان کیا گیا تو کارکنان میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا والہانہ استقبال کیا۔

☆ اس موقع پر ایم کیو ایم کا مشہور ترانہ ''مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین'' بھی بجایا گیا۔

☆ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کا آغاز حسب روایت تلاوت قرآن پاک سے کیا۔

☆ خطاب کے دوران ایک اور موقع پر جناب الطاف حسین نے ورکرز کنونشن کے انعقاد کے سلسلے میں تعاون کرنے پر وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی کا شکریہ بھی ادا کیا۔

☆ ایک اور موقع پر جناب الطاف حسین نے فرمان خدا میں علامہ اقبال کی نظم کے ایک اشعار ترنم میں پڑھے۔ اس موقع پر ہال میں موجود شرکاء نے جناب الطاف حسین کے ساتھ ملکر گنگنایا۔ جناب الطاف حسین کا خطاب تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہا۔

☆☆☆☆☆